95565 ـ روزے دار کے حلق میں خون کا ذائقہ محسوس کرنا

سوال

کیا اگر ہم روزے کی حالت میں حلق کے اندر خون کا ذائقہ محسوس کریں اور تھوڑا سا اسے تھوک دیں تو روزے کی قضاء واجب ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر روزے دار اپنے حلق میں خون کا ذائقہ محسوس کرے تو اس کے روزے کو کوئی نقصان نہیں، چاہے وہ اسے نگل بھی جائے تو بھی ضرر نہیں، لیکن اگر خون منہ میں آ جائے یعنی حلق سے نکل کر زبان پر آ جائے اور وہ اسے نگل لے تو روزہ ٹوٹ جائیگا "

اور اسی طرح ہر اس چیز کا جو حلق میں آ جاتی ہے حکم یہی ہوگا مثلا بلغم اور کھنکار وغیرہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" میں بلغم اور کھنکار کے مسئلہ پر تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کیونکہ کچھ روزے دار تکلف کرتے ہوئے اپنے آپ کو مشقت میں ڈال دیتے ہیں، آپ دیکھیں گے کہ ایسے لوگ اگر اپنے حلق کے آخری حصہ میں بلغم وغیرہ محسوس کریں تو اسے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں، جو کہ غلط ہے.

یہ اس لیے کہ بلغم اور کھنکار اگر حلق میں ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر حلق سے باہر منہ میں آ جائے اور وہ اسے نگل جائے تو بعض علماء کے ہاں روزہ ٹوٹ جائیگا، لیکن بعض علماء کے ہاں نہیں ٹوٹتا.

لیکن جو چیز ابھی حلق میں ہی تھی اور پھر واپس پیٹ میں چلی گئی تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹےگا، چاہے وہ اسے محسوس بھی کرتا ہو، انسان کو اسے حلق سے باہر نکالنے میں اپنے آپ کو نہیں تھکانہ چاہیے " انتہی

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 356).

واللہ اعلم .